DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 27.04.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	درحقیقت بہتر معیشت ہی اچھی سیاست کی علامت ہے، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگراخبارات
02	وزیراعلیٰ کا آریان کی والدہ کی اپیل کا نوٹس بچے کی میت کی بھارت سے واپسی تک رہنمائی ومدد فراہم کی جائے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	پہلگام واقعے کی جانبدرانہ تحقیقات کے لیے پاکستان مکمل تعاون کرے گا بھارتی ایجنسی رااور بی ایل اے میں کوئی فرق نہیں بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی میں راملوث ہے، محسن نقوی۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	نثار کھوڑو پر حملے میں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے، علی حسن زہری۔	مشرق ودیگراخبارات
05	وزیرخزانہ سے مینا مجید باباغلام رسول کی ملاقات ائندہ بجٹ پر تبادلہ خیال۔	جنگ ودیگراخبارات
06	بلوچستان میں قومی شہراؤں کی توسیع منصوبے کا جلد آغاز ہوگا، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگراخبارات
07	حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں آصلاحات کے لیے پرعزم ہے، حاجی نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
08	ریکوڈک کمپنی نے 10 انجینئرز کو تربت کے لیے بیرون ملک بھیج دیا۔	جنگ ودیگراخبارات
09	صحت کے شعبے میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، اے ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
10	پولیو کا مکمل خاتمہ اجتماعی کاوشوں کا متقاضی ہے انسدادی مہم کامیابی سے جاری ہے، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان کی گاڑیوں کے لیے اسمارٹ کارڈ کے اجرا کا حتمی فیصلہ، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن۔	جنگ ودیگراخبارات
12	آئین کی بالادستی اور جمہور کی حکمرانی کے لیے جدوجہد جاری رہے گی پشتونخوا میپ۔	جنگ ودیگراخبارات
13	پشتون خوااور بلوچستان میں دہشت گردی مسلط کردہ ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
14	خصوصی بچے معاشرے میں سب سے زیادہ نظرانداز ہونے والا طبقہ ہے، مالک بلوچ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

وندر پولیس کی کارروائی منشیات فروش گرفتار 230 گرام چرس برآمد، بھاگ سیاہ کاری کے الزام میں بہن قتل، اوستہ محمد مسلح افراد کی کاشتکار کی 12 سالہ بچی سے زیادتی، ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ہندو تاجر کو اغوا کرلیا گیا، اوستہ محمد غیرت کے نام پر شوہر کے ہاتھوں بیوی کا قتل۔

مسائل:

خضدار بیٹی کے اغوا میں ملوث نامزد ملزموں کو گرفتار کیا جائے درخاتون۔

مورخہ 27.04.2025

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان ٹائم نے "Unchecked profiteering" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**سونے کے ذخائر قیمتی پتھر اور دھاتیں** " کے عنوان س فرحت جاوید بی بی سی اردو نے مضمون تحریر کیا ہے۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**پاکستان معدنیات کی عالمی کانفرنس 2025 کا کامیاب انعقاد**" کے عنوان سے شیر دل خان نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان لہ قومی شاہراہیں خونی شاہراہوں میں تبدیل**" کے عنوان سے سید خلیل الرحمٰن کوئٹہ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 APR 2025

Page No. 1

لیتھوانیا قونصل خانے کا قیام خوش آئند، سفارتی تعلقات کا آغاز ہے، گورنر مندوخیل

خطے پر مثبت اثرات مرتب ہونگے، تجارتی روابط بڑھانے کے خواہاں ہیں، کراچی میں افتتاحی تقریب سے خطاب

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ کراچی میں جمہوریہ لیتھوانیا کے قونصل خانے کا قیام خوش آئند اقدام ہے اور یہ سنگ میل دونوں ممالک پاکستان اور لیتھوآینا کے درمیان سفارتی تعلقات کے ایک نئے باب کا آغاز ہے جس کے خطے پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے، لیتھوانین قونصلیٹ جنرل کی افتتاحی تقریب میں پاکستان میں تعینات لیتھوانیا کے سفیر (Mr. Ricardas Degitis) اور نئے مقرر کردہ قونصل جنرل کی شرکت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ وہ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کیلئے اپنی مہارت اور وژن کو بروئے کار لائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی میں جمہوریہ لیتھوانیا کے قونصلیٹ جنرل کے قیام سے متعلق منعقدہ افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب میں کیا۔ واضح رہے کہ افتتاحی تقریب میں پاکستان میں تعینات لیتھوانیا کے سفیر (Mr. Ricardas Degitis) اور نئے مقرر کردہ اعزازی قونصل جنرل (Abdul Ghani Dadabhoy) کے زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شریک تھے۔ شرکاء سے خطاب میں گورنر جعفر خان مندوخیل نے جمہوریہ لیتھوانیا کے نئے تعینات ہونے والے قونصل جنرل کو بھی دلی مبارکباد پیش کی اور توقع ظاہر کی کہ وہ دونوں ممالک کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں اہم کردار ادا کریں گے، گورنر مندوخیل نے کہا کہ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ اچھی معاشیات ہی اچھی سیاست ہے۔

MASHRIQ QUETTA

درحقیقت بہتر معیشت ہی اچھی سیاست کی علامت ہے، گورنر بلوچستان

اقتصادی تعاون اور باہمی تعلقات کے ذریعے ہم ترقی، اختراع اور تعاون کیلئے نئی راہیں کھول سکتے ہیں، جعفر خان مندوخیل

کراچی میں نئے لیتھوانین قونصل خانے کا قیام دونوں ممالک کے عوام کے درمیان پل اور ڈائیلاگ، تجارت وتعاون میں سہولت فراہم کریگا

ایک روشن مستقبل کی تعمیر کا منتظر ہوں" گورنر کا قونصلیٹ جنرل کی افتتاحی تقریب سے خطاب اور نئے لیتھوانین قونصل جنرل کو مبارکباد

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سندھ کے صوبائی دارالحکومت کراچی میں جمہوریہ لیتھوآنیا کے قونصل خانے کا قیام خوش آئند اقدام ہے اور یہ سنگ میل دونوں ممالک پاکستان اور لیتھوآینا کے درمیان سفارتی تعلقات کے ایک نئے باب کا آغاز ہے جس کے پورے خطے........ بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے لیتھوانین قونصلیٹ جنرل کی افتتاحی تقریب میں پاکستان میں تعینات لیتھوآنیا کے سفیر (Mr. Ricardas Degitis) اور نئے مقرر کردہ قونصل جنرل کی شرکت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ وہ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کیلئے اپنی مہارت اور وژن کو بروئے کار لائیں گے. ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کے روز کراچی میں جمہوریہ لیتھوانیا کے قونصلیٹ جنرل کے قیام سے متعلق منعقدہ افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا. واضح رہے کہ افتتاحی تقریب میں پاکستان میں تعینات لیتھوآنیا کے سفیر (Mr. Ricardas Degitis) اور نئے مقرر کردہ اعزازی قونصل جنرل (Abdul Ghani Dadabhoy) سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شریک تھے. شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے جمہوریہ لیتھوآنیا کے نئے تعینات ہونے والے قونصل جنرل کو بھی دلی مبارکباد پیش کی اور توقع ظاہر کی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 28 شوال 1446ھ 27 اپریل 2025ء صفحات 24 | شمارہ 299

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ کا آریان کی والدہ کی اپیل کا نوٹس

بچے کی میت و لواحقین کی بھارت سے واپسی تک رہنمائی و مدد فراہم کی جائے، سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان انڈیا سے میت کی پاکستان واپسی کیلئے وزارت خارجہ سے رابطہ اور تمام انتظامات کو حتمی شکل دیدی ہے، ترجمان

ڈیڈ باڈی کی واپسی سمیت لواحقین کی سفری سہولیات کیلئے تمام فضائی اخراجات بھی حکومت بلوچستان اپنی ذمہ داری پر ادا کر رہی ہے، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھارت میں زیر علاج انتقال کر جانے والے بچے آریان کی والدہ کی اپیل کا نوٹس لیتے ہوئے فوری اقدامات کی ہدایت جاری کر دی ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق حکومت بلوچستان نے......

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

انڈین ہسپتال میں آریان کے علاج و معالجے کے تمام اخراجات ادا کر دیے ہیں شاہد رند نے مزید بتایا کہ حکومت بلوچستان نے آریان کی میت اور لواحقین کی پاکستان واپسی کیلئے وزارت خارجہ سے رابطہ کر لیا ہے اور اس ضمن میں تمام انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے ترجمان کے مطابق آریان کی ڈیڈ باڈی کی واپسی سمیت لواحقین کی سفری سہولیات کیلئے تمام فضائی اخراجات بھی حکومت بلوچستان اپنی ذمہ داری پر ادا کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان لواحقین سے مسلسل رابطے میں ہے اور ان کی ہر ممکن معاونت فراہم کی جا رہی ہے تاکہ اس مشکل وقت میں انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آریان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے دلی تعزیت کی ہے انہوں نے صوبائی حکام کو ہدایت کی ہے کہ آریان کی میت اور لواحقین کی وطن واپسی تک تمام مراحل میں مکمل رہنمائی اور ہر ممکن مدد فراہم کی جائے۔

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1081 QUETTA Sunday April 27, 2025 /Shawwal 28, 1446

Bugti responds to appeal over child's death in India, ensures government support

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has taken notice of the appeal of the Aryan's mother, who died during treatment in India on Saturday

Balochistan government spokesperson Shahid Rind said that on the special directive of Chief Minister, the Balochistan government has paid all the expenses of the Indian hospital,

He said that the Balochistan government has contacted the Ministry of Foreign Affairs for the return of the family members to Pakistan,

Shahid Rind noted that arrangements have been finalized for the return of Aryan's dead body and family members from India saying that the Balochistan government is also paying all the air expenses.

He said that the government is in constant contact with the family members and is providing all possible assistance.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti expressed his condolences and sorrow over the death of Aryan, he said and added that the CM has instructed the provincial authorities to provide all necessary assistance to the return of Aryan's dead body and family members until the return of the family members.Shahid Rind said that the CM has directed for complete guidance and assistance in all matters.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 27 APR 2025 Page No. 6

وطن عزیز کی سالمیت پر کوئی آنچ نہیں آنے دینگے امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے پاکستان کی افواج ہمہ وقت چوکس اور کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کیلئے تیار ہیں، وزیراعظم

بھارتی ایجنسی "را" اور بی ایل اے میں کوئی فرق نہیں

پہلگام واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کیلئے پاکستان مکمل تعاون کریگا

بلوچستان میں ہونے والی دہشتگردی میں را ملوث ہے، محسن نقوی

پاکستان ایک ذمے دار ریاست ہے اور کسی بھی طرح کے دباؤ اور دھمکیوں کو ہرگز قبول نہیں کرے گا، پانی پاکستان کی بقا کا مسئلہ ہے اور اس پر کسی قسم کا سمجھوتا ممکن نہیں ہے، شہباز شریف کا خطاب

غیر جانبدار عالمی کمیٹی بنائی جائے، بلوچستان اور کے پی میں ہونیوالی دہشت گردی میں بھارت کے ملوث ہونے کے ثبوت غیر جانبدار تحقیقاتی کمیٹی کو دینے کیلئے تیار ہیں، وزیر داخلہ

پاکستان کا معاشی استحکام بھارت سے ہضم نہیں ہو رہا، دنیا کو دیکھنا ہوگا سب سے بڑی جمہوریت کا دعویٰ کرنے والا ملک کس طرح دہشت گردی کی آڑ میں اپنے اہداف حاصل کر رہا ہے، پریس کانفرنس

پہلگام واقعے کی تحقیقات یورپی اور پڑوسی ممالک سے کروالیں، سلامتی کونسل کے ممبر ممالک کو اس معاملے کے حل کے لیے دعوت دی جا سکتی ہے، وزیر دفاع خواجہ آصف کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (ازاہد احمد خان) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پانی ہماری لائف لائن ہے، بھارت نے مہم......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

جوئی کی تو 2019ء کی طرح منہ توڑ جواب ملے گا۔ ہم پہلگام واقعے کی غیر جانبدار تحقیقات میں تعاون کیلئے تیار ہیں۔ پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں پاسنگ آؤٹ پریڈ کی پر وقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ ہماری مسلح افواج تنظیم، اتحاد اور قومی مفاد کی تکمیل اور عزم کا نشان ہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی وجہ سے ایک نام رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان عالمی امن کے قیام کے لیے اپنی ذمے داریوں سے مکمل آگاہ ہے۔ اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق اپنی ذمے داریاں پوری کرتے رہیں گے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ افغانستان کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے نائب وزیراعظم نے کابل کا دورہ کیا۔ افغانستان کے ساتھ پرامن اور مستحکم تعلقات چاہتے ہیں۔ افغان حکومت فتنہ الخوارج کے ہاتھوں اپنی سرزمین کا استعمال روکے۔ شہباز شریف نے بھارت کے ساتھ کشیدہ صورت حال کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔ یہ عالمی سطح پر متنازع علاقہ ہے۔ کشمیری عوام کو حق خودارادیت دینا ہوگا۔ پاکستان نے ہمیشہ ہر قسم کی

دہشتگردی کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے بھاری جانی اور مالی نقصان اٹھایا۔ دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پاکستان سے زیادہ کسی کی قربانیاں نہیں۔ ہمارے ہمسایہ ملک کی طرف سے بغیر ثبوت پاکستان پر الزام تراشی کی گئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ پہلگام واقعے پر بے بنیاد الزامات کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ پاکستان پہلگام واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات میں تعاون کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے دو ٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ پانی ہماری لائف لائن ہے، اس پر کوئی سمجھوتا نہیں ہو سکتا۔ پاکستان اپنی سلامتی اور خودمختاری کا ہر قیمت پر تحفظ کرے گا۔ کوئی مہم جوئی ہوئی تو فروری 2019 کی طرح منہ توڑ جواب دیں گے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ پاکستان کا پانی روکنے کی ہر کوشش کا قومی طاقت سے جواب دیں گے۔

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے پاکستان نے پہلگام میں ہونیوالے حملے کی شفاف......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

تحقیقات کیلئے بھارت کو پیش کش کردی، جعفر آباد اور پہلگام واقعے کی شفاف تحقیقات کیلئے عالمی ماہرین کی کمیٹی تشکیل دی جائے، پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا بی ایل اے اور "را" ایک ہی ہیں، بلوچستان اور کے پی میں ہونے والی دہشت گردی میں بھارت کے ملوث ہونے کے ثبوت غیر جانبدار تحقیقاتی کمیٹی کو دینے کیلئے تیار ہیں، پاکستان کا معاشی استحکام بھارت سے ہضم نہیں ہو رہا، دنیا کو دیکھنا ہوگا سب سے بڑی جمہوریت کا دعویٰ کرنے والا ملک کس طرح دہشت گردی کی آڑ میں اپنے اہداف حاصل کر رہا ہے، دنیا کو سمجھنا پڑے گا دہشت گرد کون ہے اور کس طرح سے اپنے اہداف کو حاصل کر رہا ہے، پاکستان کا براہ راست یا کسی بھی قسم کی دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں، محسن نقوی نے واضح کیا کشمیر کے معاملے پر پاکستان اپنے موقف پر کھڑا ہے اور مطالبہ ہے اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق متنازع مسئلے کا حل نکالا جائے، کشمیر میں جو آزادی کی تحریک چل رہی ہے وہ مقامی لوگوں کی اپنی تحریک و جدوجہد ہے، 3 روز میں 160 آئی ای ڈی دھماکوں کو ناکام

بنایا، پاکستان میں ہونے والے واقعات کی بھارت نے کبھی مذمت نہیں کی، پہلگام حملے پر بھارت کو تحقیقات کیلئے پیشکش کردی کیونکہ پاکستان ڈرامے کو بے نقاب کرے گا اور دنیا کے علم میں لائے گا اصل حقائق کیا ہیں، واقعہ کی ایف آئی آر 10 منٹ کے اندر درج ہونا اچنبھے کی بات ہے کیونکہ جائے حادثہ کو 2، 4 گھنٹوں کیلئے بند کردیا جاتا ہے۔ دوسری جانب۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ہماری طرف سے آفر ہے کہ پہلگام واقعے کی بالکل تحقیقات کرائیں اور ان تحقیقات میں یورپی ممالک اور پڑوسی ممالک کے لوگ شامل کرلیں۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے پروگرام سینٹر اسٹیج میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے آفر کی ہے کہ ہمیں کوئی اعتراض نہیں کہ انٹرنیشنل کمیونٹی پہلگام واقعے کی تحقیقات کرے۔

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1   Dated: 27 APR 2025   Page No. 5

نثار کھوڑو پر حملے میں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے، علی حسن زہری

شر پسندوں نے اپنی سیاسی تربیت کا مظاہرہ کیا، واقعہ قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے صدر نثار احمد کھوڑو پر سکھر میں ہونے والے حملے اور ان کا راستہ روکنے کے واقعے کی مذمت کی ہے۔ بیان میں میر علی حسن زہری نے کہا کہ شر پسند عناصر نے نثار احمد کھوڑو کا راستہ روک کر اپنی سیاسی تربیت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ جمہوری اقدار، بردباری اور سیاسی رواداری کا علم بلند رکھا ہے، ایسی حرکتیں نہ صرف سیاسی ماحول کو آلودہ کرتی ہیں بلکہ ایک غلط روایت کو جنم دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ کے لئے یہ قابل برداشت نہیں کہ کل آپ کے رہنماؤں کا راستہ بند ہو، تو آج صبر کریں اور قانون و جمہوریت کا احترام کریں۔ انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ واقعہ کی فوری تحقیقات اور ذمہ دار عناصر کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

وزیر خزانہ سے مینا مجید، بابا غلام رسول کی ملاقات، آئندہ بجٹ پر تبادلہ خیال

آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود کی نوعیت کی سکیمات شامل کرنے پر اتفاق، ترقیاتی ترجیحات پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سے مشیر برائے امور نوجوانان مینا مجید بلوچ اور مشیر برائے محنت و افرادی قوت بابا غلام رسول نے ملاقات کی۔ ملاقات میں سیاسی امور، صوبے کی ترقی اور آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ سے متعلق اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران صوبے کی ضروری نوعیت کے معاملات، بالخصوص ترقیاتی ترجیحات پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر آئندہ بجٹ میں صوبے میں امن و امان، صحت، تعلیم اور نوجوانوں کے امور کو خصوصی اہمیت دینے پر زور دیا گیا، مشیر امور نوجوانان مینا

اہلکاروں نے گزشتہ چند دنوں کے دوران مختلف علاقوں سے سینکڑوں کشمیری نوجوان گرفتار کر لیے ہیں۔ ضلع بانڈی پورہ میں بھارتی فوجیوں کے ہاتھوں ایک نوجوان کے دوران حراست قتل کے خلاف سینکڑوں لوگ احتجاج کیلئے سڑکوں پر نکل آئے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارتی فوجیوں نے الطاف لالی نامی نوجوان کو گھر سے گرفتاری کے بعد جمعہ کے روز ضلع کے علاقے کلنار میں ایک جعلی مقابلے میں شہید کیا۔ شہید نوجوان کے اہل خانہ نے بتایا کہ فوجیوں نے الطاف کو واقعے سے دو روز قبل گھر سے اٹھایا تھا۔

بلوچستان میں قومی شاہراہوں کی توسیع منصوبے کا جلد آغاز ہوگا، سلیم کھوسہ

وفاقی و صوبائی حکومتیں عوام کو دہلیز پر سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں، محکمے کی بہتری کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، صوبائی وزیر مواصلات

عوام نے ایوان تک پہنچایا ہم اپنے حلف کے پابند، کسی صورت اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے، وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ موجودہ وفاقی و صوبائی حکومتیں عوامی مسائل کا حل اور ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں محکمہ تعمیرات و مواصلات کی بہتری کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں بلوچستان بھر کی قومی شاہراہوں کی توسیع کیلئے جلد ہنگامی بنیادوں پر کام آغاز کیا جائے گا، یہ .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل انکی دہلیز پر حل کئے جائیں تا کہ عوام کو ہر قسم کا ریلیف مل سکے کیونکہ عوام نے پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا ہم بھی اپنے حلف کے پابند ہیں اور کسی صورت عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر کی قومی شاہراہوں تعمیر و توسیع کیلئے وفاقی حکومت کے تعاون سے جلد کام آغاز کیا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 APR 2025 Page No. 6

حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کیلئے پرعزم ہے، حاجی نور محمد دمڑ

شہریوں کو علاج کی معیاری سہولیات فراہم کرنے کیلئے وزیر اعلیٰ و وزیر صحت کی ٹیم بھرپور کام کر رہے ہیں، صوبائی وزیر خوراک

ہر شعبہ زندگی میں صوبے کے عوام کو ہر ممکن سہولت مہیا کرنے کیلئے پرعزم ہیں، حلقہ انتخاب کیلئے آئندہ بجٹ میں اسکیمات شامل کریں گے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ نے نجی کا دورہ کیا اس موقع پر عزیز اللہ دمڑ، اور عرفان اللہ دمڑ بھی ہمراہ تھے صوبائی وزیر نے آریا ہسپتال کے ہیڈ سے ملاقات کی ایم ایس نے صوبائی وزیر کو ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرایا جہاں انہوں نے مریضوں کی حالت، فراہم کی جانے والی سہولیات اور طبی عملے کی کارکردگی کا جائزہ لیا انہوں نے ہسپتال میں مختلف شعبہ جات کے ساتھ ساتھ صفائی ستھرائی کا بھی معائنہ کیا جس پر تمام عملہ کی تعریف کی صوبائی وزیر خوراک نے ڈاکٹرز اور طبی عملے کے کارکردگی کو سراہا جبکہ ایمرجنسی صورتحال میں ڈاکٹروں کی کارکردگی قابل ستائش ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات اور بہتری کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے تاکہ ہر شہری کو معیاری علاج اور سہولیات میسر آسکیں صوبائی وزیر خوراک نے یہ بھی کہا کہ اس جدید اقدام کا مقصد مریضوں کو ادویات کی بروقت، شفاف اور معیاری فراہمی کو یقینی بنانا ہے تاکہ صحت کی سہولیات کو مزید مؤثر اور مربوط بنایا جا سکے آخر میں نجی ہسپتال کے ہیڈ نے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 APR 2025 Page No. 7

وزیراعلیٰ نے بھارت میں انتقال کرجانیوالے بچے کی والدہ کی اپیل کانوٹس لے لیا

حکومت بلوچستان نے آریان کے علاج معالجے کے اخراجات ادا کر دیئے، لواحقین سے رابطے میں ہیں، ترجمان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھارت میں زیر علاج انتقال کرجانے والے بچے آریان کی والدہ کی اپیل کا نوٹس لیتے ہوئے فوری اقدامات کی ہدایت جاری کردی ہے۔ ترجمان حکومت شاہد رند کے مطابق حکومت بلوچستان نے انڈین اسپتال میں آریان کے علاج معالجے کے تمام اخراجات ادا کردیے ہیں، شاہد رند نے بتایا کہ حکومت بلوچستان نے آریان کی میت اور لواحقین کی پاکستان واپسی کے لئے وزارت خارجہ سے رابطہ کرلیا ہے اور اس ضمن میں تمام انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، ترجمان کے مطابق آریان کی ڈیڈ باڈی کی واپسی سمیت لواحقین کی سفری سہولیات کے لئے تمام فضائی اخراجات بھی حکومت بلوچستان اپنی ذمہ داری پر ادا کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان لواحقین سے مسلسل رابطے میں ہے اور ان کی ہر ممکن معاونت فراہم کی جارہی ہے تاکہ اس مشکل وقت میں انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آریان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے دلی تعزیت کی ہے۔

صحت کے شعبے میں غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، اے ڈی سی کوئٹہ

تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون سے عوامی فلاح کے منصوبوں کو کامیاب بنائیں، محمد انور کاکڑ کی اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ کی صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا ماہانہ جائزہ اجلاس ہوا۔ جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر، پی پی ایچ آئی کے نمائندوں اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ ماہ کے دوران صحت کے مختلف مراکز میں عملے کی غیر حاضری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ غیر حاضر سٹاف کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد ملازمین کو شوکاز نوٹس جاری کئے گئے جبکہ بعض کی تنخواہوں سے کٹوتی بھی کی گئی۔ اجلاس میں مختلف بی ایچ یوز میں واقع قبضہ شدہ سرکاری کوارٹرز کے معاملات پر بھی تفصیلی بات چیت ہوئی۔ متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ فوری طور پران کوارٹرز کو واگزار کرانے کے لیے عملی اقدامات کئے جائیں تاکہ صحت کی سہولیات کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ اجلاس کے اختتام پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے تمام محکمہ صحت کے افسران کو ہدایت کی کہ عوام کو بہتر صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے اور تمام متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ باہمی تعاون سے عوامی فلاح کے منصوبوں کو کامیاب بنائیں۔

MASHRIQ QUETTA

ریکوڈک کمپنی نے 10 انجینئرز کو تربیت کیلئے بیرون ملک بھیج دیا

پروگرام کے تحت بلوچستان سے تعلق رکھنے والے مزید 9 انجینئرز کو ارجنٹینا بھجوایا جائے گا

اقدام عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ کمپنی مقامی نوجوانوں کو عالمی معیار کی مہارت دینا چاہتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) ریکوڈک منصوبے کے تحت بلوچستان سے تعلق رکھنے والے انجینئرز تربیتی پروگرام کے لیے زیمبیا روانہ۔ ریکوڈک منصوبے کے تحت چلنے والے تعلیمی ترقیاتی پروگرام، نیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت بلوچستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 10 ہونہار انجینئرز کو اٹھارہ مہینے کی تربیتی پروگرام کے لیے زیمبیا روانہ کردیا جبکہ دیگر نو انجینئرز کو اگلے ماہ اسی پروگرام کے تحت ارجنٹینا میں ………. بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

چلنے والے بیرک منصوبے میں تربیت حاصل کرنے کیلئے بھیجا جائیگا یہ اقدام ریکوڈک مائننگ کمپنی کے اُس عزم کی عکاسی کرتا ہے جس کے تحت وہ مقامی نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع فراہم کرکے انہیں ملک وقوم کے لیے ایک قیمتی اثاثہ بنانا چاہتے ہیں تاکہ نوجوان مستقبل میں ریکوڈک کمپنی میں ایک مثبت کردار ادا کرسکیں۔ یاد رہے ریکوڈک منصوبے کے تحت اس سے قبل 2023 میں نو انجینئرز پر مشتمل ایک گروپ پہلے ہی سے ارجنٹینا میں قائم بیرک منصوبے میں مائننگ کے شعبے میں تربیت حاصل کررہے ہیں

پولیو کا مکمل خاتمہ اجتماعی کاوشوں کا متقاضی ہے، انسدادی مہم کامیابی سے جاری ہے، ڈی سی کوئٹہ

…ادپولیو مہم کے پانچویں دن کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت منعقد ہوا، متعلقہ آفیسران کی شرکت

…رو ڈوز کیسز، والدین کی جانب سے انکار اور مجموعی کوریج سمیت تمام پہلوؤں پر غور کیا گیا، ڈی سی کا انسدادی مہم کی مجموعی کارکردگی پر اظہار اطمینان

…اسسٹنٹ کمشنرز فیلڈ میں موجود ٹیموں سے قریبی رابطہ رکھیں اور مہم کے ہر مرحلے میں مکمل تعاون یقینی بنائیں، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی آفیسران کو ہدایت

…ٹہ (خ ن) انسداد پولیو مہم کے پانچویں دن کی …ردگی کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس …ی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر …رت منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر سٹی، …نٹ کمشنر صدر، اور اسسٹنٹ کمشنر چھاؤنی، …ٹ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) کوئٹہ، پی …یچ آئی، ای پی آئی اسٹاف، تمام یونین کونسلز …سینیئر میڈیکل آفیسرز (SMOs)، اور ڈبلیو ایچ او اینڈ آرڈر ڈیپارٹمنٹ کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں پولیو مہم کے پانچویں دن کی سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ زیرو ڈوز کیسز، والدین کی جانب سے انکار (Refusals)، اور مجموعی کوریج سمیت تمام پہلوؤں پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے مہم کی مجموعی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی صحت کے اس قومی فریضے کو کامیاب بنانے میں بھرپور کردار ادا کررہی ہے۔ انہوں نے تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو ہدایت کی کہ وہ فیلڈ میں موجود ٹیموں سے قریبی رابطہ رکھیں اور مہم کے ہر مرحلے میں مکمل تعاون یقینی بنائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام والدین، علما کرام، قبائلی عمائدین اور سماجی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ بچوں کو پولیو جیسے مہلک مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے مہم میں مکمل تعاون کریں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کی گاڑیوں کیلئے اسمارٹ کارڈ کے اجراء کا حتمی فیصلہ

اسمارٹ کارڈ کے اجراء کیلئے کراچی میں گورنمنٹ پرنٹنگ پریس سمیت دو اداروں سے معاہدہ ہوگیا ہے، جو گاڑی مالکان کو اسمارٹ کارڈ بنا کر دینگے

جدید فیچر کا حامل اسمارٹ کارڈ کے اجراء کے بعد پرانی وہیکل بک ختم کردی جائے گی، مالک کو 2500 روپے ادائیگی کرنا ہوگی، سیکریٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے صوبے کی گاڑیوں کیلئے اسمارٹ کارڈ کے اجرا کا حتمی فیصلہ کرلیا دو ہفتوں کے دوران شہریوں کو گاڑیوں کے اسمارٹ کارڈ ملنا شروع ہو جائیں گے۔ سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بلوچستان سید ظفر علی بخاری نے بتایا کہ بلوچستان کی گاڑیوں کیلئے اسمارٹ کارڈ کے اجرا کیلئے کراچی میں گورنمنٹ پرنٹنگ پریس سمیت دو اداروں سے معاہدہ ہوگیا ہے، یہ ادارے بلوچستان کی گاڑیوں کے مالکان کو اسمارٹ کارڈ بنا کر دیں گے۔ سید ظفر علی بخاری نے بتایا کہ جدید فیچر کا حامل اسمارٹ کارڈ کے اجرا کے بعد پرانی وہیکل بک ختم کردی جائے گی اسمارٹ وہیکل

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 APR 2025

Page No. 8

آئین کی بالادستی و جمہوری حکمرانی کیلئے جدوجہد جاری رہیگی، پشتونخوامیپ

ناکام پالیسیوں سے ملک کو کھوکھلا کر دیا گیا، قوموں کے حقوق کی جدوجہد جاری رہے گی، رحیم زیارتوال، ڈاکٹر حامد و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام عظیم الشان احتجاجی ریلی میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے سبزہ زار سے نکالی گئی جس کوئٹہ شہر کے عدالت روڈ، قندھاری بازار، باچاخان چوک پر گشت کیا اور آخر میں منان شہید چوک پر احتجاجی جلسے میں تبدیل ہوئی ۔ جس کی صدارت پشتونخوامیپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے کی ۔ احتجاجی جلسے سے عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹریز ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، عبدالحق ابدال، صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز صورت خان کاکڑ، منان خان بڑیچ، پشتونخوا لائرز فورم کے سیکرٹری اسد خان اچکزئی ایڈووکیٹ اور پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی آرگنائزر سیف اللہ کاکڑ نے خطاب کیا۔ احتجاجی جلسہ صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز سردار حیات خان میرزئی، نظام عسکر، ملک عمر کاکڑ، اقبال خان بے زئی، حفیظ ترین، ضلع سینئر معاون سعید خان کاکڑ، ولی بریالی، نصیر احمد کاکڑ، ضلع اطلاعات سیکرٹری فیصل کاکڑ ضلع ایگزیکٹیوز اور ضلع کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ اس سے قبل تحصیل صدر کا جلوس تحصیل سیکرٹری نعیم پیر علیزئی، سینئر معاون سیکرٹری راحت خان بازئی، تحصیل سٹی کا جلوس تحصیل سیکرٹری منان نصرت اور سینئر معاون سیکرٹری شکور افغان، تحصیل کچلاک کا جلوس تحصیل سیکرٹری ملک نادر کاکڑ، تحصیل سریاب کا جلوس تحصیل سیکرٹری نیاز بڑیچ اور سینئر معاون سیکرٹری سید عبدالخالق آغا کی قیادت میں میٹروپولیٹن کارپوریشن میں داخل ہوا۔

پشتون خوا اور بلوچستان میں دہشت گردی مسلط کردہ ہے، اے این پی

30 اپریل کو پشین بازار میں احتجاجی جلسہ دوررس اثرات کا حامل ہوگا، رہنماؤں کا خطاب

پشین (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتون خوا اور بلوچستان میں دہشت گردی مسلط کردہ ہے تاکہ یہاں کے وسائل کو لوٹا جاسکے، خنائی بابا پشین میں رونما ہونیوالے واقعہ اسی سلسلے کی کڑی ہے، مائنز اینڈ منرل ایکٹ وسائل اور زمینوں کو قبضہ کرنے صوبے میں سیاسی کارکنوں کو جس بے جا میں رکھنے سیاست اور میڈیا پر قدغن کے خلاف پشتون مترقی جمہوری ملت پال جماعتوں کے زیر اہتمام 30 اپریل کو پشین بازار میں احتجاجی جلسہ دوررس اثرات کا حامل رہیگا، کارکن اور ذمہ داران بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل عبیداللہ عابد ضلعی صدر اصغر علی ترین صوبائی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عبدالباری کاکڑ صوبائی آفس سیکرٹری عصمت داوی محمد صادق کاکڑ حاجی عبدالخالق کاکڑ کاجان باری غرشین نیک محمد طوغی وال وحید خان محراب خان اور دیگر نے باچاخان مرکز پشین میں بنیادی یونٹ صدور جنرل سیکرٹریز سنیئر ارکان سے خطاب میں کیا۔ اجلاس زیر صدارت ضلعی صدر اصغر علی ترین ہوا۔ اجلاس میں پشتون ملت پال جماعتوں کے زیر اہتمام احتجاجی جلسے کی تیاریوں کے بارے میں تفصیل سے غور وخوض ہوا اور متعدد فیصلے کئے گئے۔ مقررین نے کہا کہ اس وقت پشتون بلوچ اقوام تاریخ کے نازک دور سے گزر رہی ہے، وسائل پر اختیار نہ ہونے کی وجہ سے یہاں کی اقوام میں احساس بیگانگی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے انہوں نے پشین کے اولس سے اپیل کی کہ وہ 30 اپریل کے احتجاجی جلسے میں شرکت کر کے وطن دوستی قوم دوستی کا ثبوت دیں جبکہ پارٹی کارکن بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں۔

MASHRIQ QUETTA

خصوصی بچے معاشرے میں سب سے زیادہ نظرانداز ہونیوالا طبقہ ہے، مالک بلوچ

خصوصی بچوں کی فلاح، نگہداشت اور سماجی شمولیت کیلئے فوری اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے، قائد نیشنل پارٹی

مکران کے ہر خصوصی بچے کیلئے امید، شفاء و مواقع سے بھرپور ایک مرکز کا خواب دیکھ رہے ہیں جسے جلد پورا کریں گے، پرانی DHDC عمارت کیچ کا دورہ

ہماری پارٹی تعلیمی اداروں کی بہتری و طلبہ کیلئے سازگار ماحول کے قیام کی حامی رہی ہے، پرنسپل ماڈل ہائی سکول تربت سے گفتگو

تربت (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ضلع کیچ میں واقع پرانی DHDC عمارت کا دورہ کیا۔ یہ دورہ ڈسٹرکٹ ٹیچنگ ہسپتال تربت شعبہ اطفال کی سربراہ اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر مصباح منیر اور سینئر ماہر اطفال و خصوصی بچوں کے بحالی مرکز کے فوکل پرسن ڈاکٹر اقبال کی دعوت پر کیا گیا تاکہ جسمانی و ذہنی معذور بچوں کیلئے ایک ممکنہ بحالی مرکز کے قیام کیلئے جگہ کا جائزہ لیا.........

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

جاسکے اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ڈاکٹر اسلم آزار ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر رؤف بلوچ بھی ہمراہ تھے ٹیم نے عمارت کا تفصیلی معائنہ کیا، مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا، اور قریبی نرسنگ کالج کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے عملے کے مسائل اور تحفظات سنے رکن صوبائی اسمبلی نے ڈاکٹر مصباح منیر اور ان کی ٹیم کی اس انسان دوست اور وقت کی ضرورت پر مبنی تجویز کو سراہتے ہوئے کہا کہ خصوصی بچے ہمارے معاشرے کا سب سے زیادہ نظر انداز کیا جانے والا طبقہ ہے انہوں نے ان بچوں کی فلاح، نگہداشت اور سماجی شمولیت کے لئے فوری اقدامات کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے اس عظیم مقصد کیلئے اپنی مکمل حمایت اور تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ وہ اس مرکز کے قیام کو حقیقت بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 27 APR 2025 Page No. 9

اوستہ محمد، مسلح افراد کی کاشتکار کی 12 سالہ بچی سے زیادتی

بے ہوشی کی حالت میں پھینک کر فرار، پولیس کی بروقت کارروائی ملزم گرفتار، انصاف فراہم کیا جائے، والدین

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) اوستہ محمد کے علاقے میں کاشتکار کی 12 سالہ بچی زیادتی کا شکار، مسلح افراد جنسی زیادتی کے بعد بے ہوشی کی حالت میں اسے پھینک کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے بروقت کارروائی کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ایس ایچ او کیٹل فارم ندیم احمد بہرانی کے مطابق اوستہ محمد کے علاقے میں مسلح افراد نے کاشتکار کی 12 سالہ بچی کو جھانسہ دیکر ویرانی جگہ لیکر اپنی زیادتی کا نشانہ بنانے کے بعد بے ہوشی کی حالت میں متاثرہ بچی کو پھینک کر فرار ہو گئے، پولیس نے قریبی آبادی کی نشاندہی پر اصل ملزم کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کرلیا۔ درایں اثنا متاثرہ بچی کے والدین نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے علاوہ آج تک کسی نے ہمارے ساتھ کوئی تعاون نہیں کیا اور علاقے کی اہم شخصیات ہمیں انصاف دینے کی بجائے ملزم کی پشت پناہی کررہی ہیں، انہوں نے کہا کہ ملزم کو عبرت ناک سزا دیکر ہمیں انصاف فراہم کیا جائے۔

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ہندو تاجر کو اغواء کرلیا گیا

ستیل کمار اپنی گاڑی میں ڈیرہ مراد جمالی آرہا تھا، پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کرلی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب معروف ہندو تاجر کو اغوا کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق پولیس تھانہ کی حدود میں پیرو پل کے مقام پر معروف ہندو تاجر ستیل کمار اپنی گاڑی میں ڈیرہ مراد جمالی آرہا تھا کہ راستے میں نامعلوم اغوا کار اسے اغوا کر کے فرار ہو گئے واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

بھاگ، سیاہ کاری کے الزام میں بہن قتل

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) بھاگ کے علاقے میں سیاہ کاری کے الزام میں بھائی نے فائرنگ کر کے اپنی بہن کو قتل کردیا اور فرار ہو گیا پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی۔ کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

اوستہ محمد: غیرت کے نام پر شوہر کے ہاتھوں بیوی قتل

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) اوستہ محمد میں رجب علی نامی شخص نے سیاہ کاری کے الزام میں اپنی بیوی مسمات (ث) کو بے دردی سے چاقو کے وار سے قتل کردیا پولیس نے بروقت کارروائی کر کے ملزم کو آلہ قتل سمیت گرفتار کرلیا جبکہ لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

وندر، پولیس کی کارروائی، منشیات فروش گرفتار، 230 گرام چرس برآمد

ایس ایس پی فاضل شاہ بخاری کی ہدایت پر وندر پولیس کی کامیاب کارروائی، ملزم گرفتار

وندر (یو این اے) وندر پولیس کی کارروائی منشیات برآمد ملزم گرفتار مقدمہ درج کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ایس ایس پی حب سید فاضل شاہ بخاری کی خصوصی ہدایت پر ڈی ایس پی وندر محمد جان ساسولی کی زیرنگرانی میں ایس ایچ او وندر انسپکٹر قاضی صابر نے اپنی پولیس ٹیم اور ڈام چوکی انچارج نعیم اقبال کے ہمراہ ڈام میں کارروائی کرتے ہوئے منشیات فروش ملزم امیر بخش ولد سومار سکنہ بیلہ حال ڈام کو گرفتار کر کے ملزم کے قبضے سے 230 گرام چرس برآمد کرلی۔ ملزم کے خلاف پولیس تھانہ وندر میں مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 APR 2025 Page No. 10

خضدار: بیٹی کے اغوا میں ملوث نامزد ملزموں کو گرفتار کیا جائے، درخاتون

ایک گرفتار ملزم کو تفتیش کی بجائے مہمانوں کی طرح رکھا گیا ہے، پولیس پس وپیش سے کام لے رہی ہے، پریس کانفرنس

خضدار (نامہ نگار) کانک کی رہائشی خاتون درخاتون نے خاندان کی دیگر خواتین کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ 7 اپریل کی شب تقریباً چھ مسلح افراد ہمارے گھر میں داخل ہوکر میری 16 سالہ بیٹی نصرت بی بی کو اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے دیگر خواتین کو تشدد کا نشانہ بنایا گھر سے موبائل وغیرہ بھی اٹھا کر لے گئے اس دوران کھینچا تھانی کے دوران ایک ملزم کے چہرے سے نقاب اترا جس کی ہم نے آیف آئی آر پولیس تھانہ خضدار میں درج کی پولیس نے نامزد ایک ملزم کو ہماری نشاندہی پر گرفتار کرلیا ہے مگر انہیں تھانے میں مہمانوں کی طرح رکھا گیا ہے ان سے تفتیش ہورہی ہے اور نہ ہی پولیس مغویہ کو بازیاب کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ میری بیٹی کے اغواء کو 20 دن گزر گئے ہیں ہم سخت پریشانی سے دو چار ہیں پولیس خصوصاً ایس ایچ او سٹی کی مبینہ جانبداری اور ملزم سے نرم رویہ رکھنے کی وجہ سے ہماری کم سن بیٹی نصرت بازیاب نہیں ہو پا رہی آیف آئی آر میں نامزد ملزم صدام و دیگر ملزمان کو پولیس گرفتار کرنے میں پس وپیش سے کام لے رہی ہے انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس ڈی آئی جی پولیس قلات رینج اور ایس ایس پی خضدار سے مطالبہ کیا کہ گرفتار ملزم سے تفتیش کرکے مغویہ کو بازیاب کروایا جائے بصورت دیگر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر غیر معینہ مدت تک دھرنا دینگے انہوں نے کہا کہ ایف آئی آر میں نامزد ملزمان بااثر ہیں پولیس ان کے خلاف موثر کاروائی نہیں کررہی جس کی وجہ سے خدشہ ہے کہ ہماری بچی کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 27 APR 2025 Page No. 11

Unchecked profiteering

The relentless tide of inflation has already cast a dark shadow over the lives of ordinary citizens in Balochistan, squeezing household budgets and eroding purchasing power. In these already challenging times, the blatant and widespread violation of officially mandated price control lists by shopkeepers across Quetta and other parts of the province represents not just an economic transgression, but a profound betrayal of public trust. This unchecked profiteering is exacerbating the miseries of the masses, pushing essential commodities further out of reach and fostering a climate of despair. The fundamental purpose of price controls is to provide a safety net for vulnerable populations, ensuring access to basic necessities at affordable rates. The government and the respective administrations formulate these lists after careful consideration of market dynamics and the economic realities faced by the populace. Yet, the brazen disregard for these regulations by a significant segment of the retail sector paints a grim picture of governance and enforcement. The situation with the price of bread, a staple food for the majority, serves as a stark illustration of this systemic failure. Despite the administration's efforts to fix the price of roti, tandoor owners in Quetta and beyond are reportedly selling it at their own inflated rates, effectively rendering the official price list meaningless. Besides this the quality of bread as well as its weight is also compromised which is great injustice with consumers. There is no proper check and balance on other items such as vegetables, milk and other essential commodities which is a huge burden upon the shoulders of poor people. This open defiance not only undermines the authority of the state but also directly impacts the daily sustenance of countless families who rely on affordable bread. Are these essential food providers operating outside the purview of law, or is there a glaring lack of will and capacity to enforce the regulations? The excuses offered by some shopkeepers, often citing rising input costs and supply chain disruptions, cannot entirely justify the extent of the price gouging witnessed. While genuine economic pressures exist, the scale of the violations suggests opportunistic profiteering at the expense of the consumer. It speaks to a lack of ethical business practices and a culture where the pursuit of maximum profit trumps any sense of social responsibility. It is prime responsibility of the government and its administration to ensure and implement official price list and make all shopkeepers bound to follow it. The authorities concerned must not show any negligence in this connection at all.

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 27 APR 2025 Page No. ______

سونے کے ذخائر، قیمتی پتھر اور دھاتیں: پاکستان میں 'کھربوں ڈالرز' کی معدنیات کہاں پائی جاتی ہیں اور ان سے فائدہ حاصل کرنے میں کیا مشکلات ہیں؟

گزشتہ چند سالوں میں سابق فاٹا جیسا کے شمالی وزیرستان جیسے علاقوں میں حکومت کا کہنا ہے کہ بڑے پیمانے پر ایکسپلوریشن کا کام جاری ہے۔ گزشتہ برس ماڑی پٹرولیم کمپنی نے شیوا کے علاقے میں گیس کے بڑے ذخائر کی موجودگی کا دعویٰ کیا تھا۔ حکام کے مطابق سوات کے بعد خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان اور ملک کے زیرانتظام کشمیر میں کئی مزید

فرحت جاوید، بی بی سی اُردو

جواہرات دریافت ہوئے: ہنزہ میں یاقوت، مردان کے کٹلا نگ میں گلابی ٹوپاز، چترال میں ایکوامرین، کوہستان میں سبز پیریڈوٹ، اور نیلم ویلی میں نیلم جیسے پتھر پائے گئے۔ پاکستان دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہے جہاں قدرتی طور پر پیریڈوٹ جیسے نایاب پتھر ملتے ہیں۔ مگر خیبر پختونخوا کی معدنیات صرف قیمتی پتھروں تک محدود نہیں۔ یہاں مہمند اور وزیرستان میں کرومائٹ، ہزارہ میں کھاد کے لیے فاسفیٹ، شیروان میں صابن پتھر اور مائیکا، اور مالاکنڈ و ہری پور میں آئرن بھی موجود ہے۔

حکام کا دعویٰ ہے کہ وزیرستان کے شینکئی علاقے میں تانبے اور سونے کے شواہد بھی پائے گئے ہیں جسے حکومت اب دریافت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کوہاٹ میں تیل اور گیس کی دریافت کے بعد وہاں بھی کچھ سرگرمیاں ہو رہی ہیں۔ جبکہ ہنگو اور کرک میں کوئلے کی کان کنی جاری ہے۔ خیبر پختونخوا ماربل یعنی سنگ مرمر کے شعبے میں بہت آگے ہے۔ سوات کا سفید ماربل اور مہمند کا 'زیارت وائٹ' ملک بھر میں مشہور ہے۔ ان پتھروں کی کان کنی اور پالشنگ سے ہزاروں لوگ روزگار کماتے ہیں۔ خیبر پختونخوا حکومت نے معدنی علاقوں کو منظم کرنے کے لیے 'منرل اکنامک زونز' بنائے ہیں تاہم اب یہاں ایک نیا تنازع اس بل نے پیدا کر دیا ہے جس کے تحت صوبے میں منرلز اور مائننگ سے متعلق اتھارٹی کے قیام کی بات کی گئی ہے جو لائیسنسنگ اور ایکسپلوریشن سے متعلق قواعد طے کرے گی۔

سندھ، بلوچستان کی طرح معدنیات کا مرکز تو نہیں، لیکن یہاں کی زمین میں کوئلے کے کئی ارب ٹن ذخائر موجود ہیں جو اسے دنیا کے سب سے بڑے ذخائر میں سے ایک بناتے ہیں۔ تھر پارکر کے علاقے میں دنیا کے ساتویں بڑے لیگنائٹ کوئلے کے ذخائر موجود ہیں جن سے بجلی کے متعدد منصوبے چل رہے ہیں۔ چینی کمپنیاں بھی سی پیک کے منصوبے

رہی ہیں، جبکہ کئی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ منصوبے بھی جاری ہیں۔ سرکاری ڈیٹا کے مطابق یہاں 185 ارب ٹن کوئلہ موجود ہے۔ کوئلے کے علاوہ سندھ میں دیگر معدنیات بھی موجود ہیں جیسے جپسم، چونا پتھر، نمک اور گرینائٹ۔ ننگر پارکر کی پہاڑیوں سے سفید اور گلابی رنگ کے قیمتی پتھر نکالے جا رہے ہیں، جو تعمیرات میں استعمال ہوتے ہیں۔ سندھ کے تیل اور گیس کے ذخائر بھی بہت اہم ہیں، خاص طور پر مری گیس فیلڈز۔ یہ وسائل صوبے کو توانائی کا مرکز بناتے ہیں۔

پنجاب میں نمک، جپسم اور کوئلے کے ذخائر سالٹ رینج میں پائے جاتے ہیں۔ چنیوٹ میں اعلیٰ معیار کا آئرن اور جزوی طور پر تانبا اور سونا بھی موجود ہے۔ چونا پتھر اور فاسفیٹ بھی تعمیرات اور کھاد سازی میں استعمال ہو رہے ہیں۔

پاکستانی معدنیات میں غیرملکی سرمایہ کاروں کی دلچسپی کیا عملی بھی ہے؟

امریکی محکمہ خارجہ کے جنوبی اور وسطی ایشیائی امور کے بیورو کے سینیئر عہدیدار ایرک میئر نے پاکستان منرلز انوسٹمنٹ فورم کی سائیڈ لائنز پر پاکستان کے معدنیات کے شعبے میں سرمایہ کاری کے لیے امریکی دلچسپی کو ظاہر کیا۔ اسلام آباد میں امریکی سفارتخانے سے جاری کیے جانے والے بیان میں ایرک میئر نے کہا ہے کہ 'صدر ٹرمپ نے واضح کیا ہے کہ اس مواد (معدنیات) کے متنوع اور قابل اعتماد ذرائع کو محفوظ بنانا ایک سٹریٹیجک ترجیح ہے۔' انھوں نے کہا کہ امریکہ معدنیات کے شعبے میں سرمایہ کاری، تکنیکی تعاون اور ذمہ دار وسائل کے انتظام کے مواقع تلاش کرنے کے لیے بین الاقوامی شراکت داروں اور پاکستانی سٹیک ہولڈرز کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہے۔

اس کانفرنس کے دوران دیگر ممالک کی کمپنیوں کے ساتھ کتنے اور کس نوعیت کے ایم او یوز سائن کیے گئے ہیں، اس حوالے سے کوئی واضح تعداد موجود نہیں۔ مقامی میڈیا کے مطابق پاکستانی اور غیرملکی کمپنیوں کے درمیان دس سے زائد ایم او یوز پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اس سے پہلے حکومت کا کہنا تھا کہ متعدد مفاہمتی یاداشتوں پر دستخط کیے جائیں گے۔

اس کانفرنس میں جہاں ایک طرف ریکوڈک منصوبے سے جڑی کینیڈین کمپنی بین الاقوامی اداروں اور سرمایہ کاری کرنے والے اداروں سے تقریباً دو ارب ڈالر کی فنڈنگ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے تو دوسری جانب

معدنیات کے شعبے میں دلچسپی ظاہر کی گئی ہے۔ چین پہلے ہی بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کے ذریعے اس شعبے میں گہری جڑیں رکھتا ہے۔ مگر ماہرین کے مطابق بظاہر ایک 'کامیاب نظر آنے والی منرلز کانفرنس' کے بعد سامنے آنے والی ان 'مثبت خبروں' کے بیچ یہ سوال ضرور پیدا ہو رہا ہے کہ کیا پاکستانی حکومت کا اس سیکٹر میں نئے نظام متعارف کروانا کچھ نتائج دے پائے گا یا نہیں۔ خیال رہے کہ اس وقت پاکستان میں معدنیات کی صنعت معیشت میں تین فیصد سے کچھ زیادہ حصہ ڈالتی ہے۔

ماہرین کی رائے میں قانون سازی اور پہلے سے موجود قوانین کی پیچیدگیاں، ریڈ ٹیپ اور غیر شفاف لائسنسنگ جیسے مسائل اس شعبے کو مسلسل نقصان پہنچا رہے ہیں۔ حتیٰ کہ وہ منصوبے جنھیں کامیابی کی مثالیں سمجھا جاتا ہے، جیسے سینڈک، اُن میں بھی کئی مسائل اور اعتراضات سامنے آتے رہتے ہیں۔

تجزیہ کار دردانہ نجم کہتی ہیں کہ 'اگرچہ حکومت پُرعزم ہے، مگر یہ مفروضہ کہ صرف اس سیکٹر سے پاکستان آئی ایم ایف پر انحصار ختم کر دے گا، کچھ زیادہ پرامید لگتا ہے۔ معدنیات کا شعبہ اس وقت محض 3.2 فیصد جی ڈی پی میں حصہ ڈال رہا ہے۔ اسے خودانحصاری کی بنیاد بنانے کے لیے محض اعلانات اور کانفرنسیں کافی نہیں ہوں گی۔'

دردانہ نجم کہتی ہیں کہ 'اصل چیلنج پاکستان کے کاروباری ماحول میں چھپا ہوا ہے۔ سرمایہ کار بارہا ان عوامل کا ذکر کرتے ہیں کہ غیر یقینی قواعد وضوابط، لائسنسنگ میں تاخیر، سکیورٹی خطرات (خاص طور پر بلوچستان جیسے علاقوں میں)، اور پیچیدہ ٹیکس نظام انھیں (پاکستان میں) سرمایہ کاری سے دور رکھتا ہے۔' ان کے مطابق 'اگر پاکستان واقعی معدنیات کے شعبے کو فعال بنانا چاہتا ہے، تو اسے محض کانفرنسوں اور منصوبوں سے آگے نکل کر حقیقی اقدامات کرنا ہوں گے۔ سب سے پہلے، تمام صوبوں میں سیاسی ہم آہنگی اور استحکام ضروری ہے۔ دوسرا، معدنی وسائل سے بھرپور علاقوں میں سکیورٹی کی بہتری کو ترجیح دینی چاہیے، مگر ایسا مقامی آبادی کو ساتھ لیے بغیر ممکن نہیں۔ تیسرا، سرمایہ کاروں کا اعتماد جیتنے کے لیے لائسنسنگ، ماحولیاتی ضوابط، اور منافع کی منصفانہ تقسیم میں مکمل شفافیت ہونی چاہیے۔'

دوسری جانب سینیئر تجزیہ کار زاہد حسین کہتے ہیں کہ پاکستان کو غیرملکی سرمایہ کاری سے پہلے یہاں رکاوٹیں دور کرنا ہوں گی۔ ان کے مطابق 'پاکستانی حکام کو خاص طور پر ریئر ارتھ

ہے۔ یہ سرمایہ کاری واشنگٹن کے ساتھ تعلقات کو محض سکیورٹی تعاون سے آگے بڑھانے میں مددگار ہو سکتی ہے۔ تاہم غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے سے قبل کئی رکاوٹوں کو دور کرنا ہو گا۔'

دردانہ نجم کے مطابق اگرچہ ایس آئی ایف سی کے قیام سے ان مشکلات میں کمی کا تاثر ملتا ہے، تاہم کئی تجزیہ کار یہ بھی سمجھتے ہیں کہ غیر منتخب اداروں جیسا کہ ایس آئی ایف سی پر انحصار، اس بات سے قطع نظر کہ وہ تیز رفتار فیصلے کرتے ہوں، صوبائی خودمختاری پر سنجیدہ سوالات کھڑے کرتا ہے۔

خیال رہے کہ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ منرلز کانفرنس 2025 میں خود شریک نہیں ہوئے تھے۔ یہ سب ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب صوبائی اسمبلی میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر بحث بھی جاری ہے اور صوبے میں سیاسی جماعتوں کی جانب سے یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اس بل کی منظوری کے نتیجے میں بننے والی اتھارٹی کے ذریعے وفاق ان کے وسائل کا حق اُن سے واپس لے گا۔

دوسری جانب بلوچستان اور شمالی علاقوں گلگت بلتستان جیسے وسائل سے مالا مال خطوں کے مقامی لوگ مسلسل مطالبہ کر رہے ہیں کہ انھیں منافع میں زیادہ حصہ دیا جائے، معاملات اور معاہدے شفاف ہوں، اور ان کی ثقافت اور ان کی قدرتی زمینوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

تجزیہ کاروں کے مطابق پاکستان میں سکیورٹی کے بڑھتے خدشات، بلوچستان میں مسلح شورش کی لہر اور خیبر پختونخوا میں مضبوط ہوتے دہشتگرد گروپس بین الاقوامی سرمایہ کاری کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہو سکتے ہیں۔ ان کے مطابق پاکستان میں سکیورٹی اور سیاسی استحکام کی عدم موجودگی میں آئی ایس آئی ایف سی جیسے اداروں اور منرلز کانفرنسز کے ذریعے سرمایہ کاروں کو ملک میں لانے کی کوشش کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ تاہم اسی کانفرنس کے دوران پاکستان کے آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ پاکستان میں سرمایہ کاروں اور ان کے منصوبوں کو مکمل سکورٹی فراہم کی جائے گی۔ انھوں نے کہا کہ 'پاکستان کی فوج ایک مضبوط سکیورٹی فریم ورک کو یقینی بنائے گی اور سرمایہ کاروں کے اعتماد و مفادات کے تحفظ کے لیے پیشگی اقدامات کیے جائیں گے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'آپ پاکستان پر ایک قابلِ اعتماد شراکت دار کے طور پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔'

(بشکریہ۔ بی بی سی)

پاکستان معدنیات کی عالمی کانفرنس 2025 کا کامیاب انعقاد

جیولوجیکل سروے آف پاکستان کیمطابق یہاں 80 سے زائد اقسام کی معدنیات موجود ہیں، کانفرنس میں عالمی اور مقامی سرمایہ کاروں نے بھرپور شرکت کی اور معدنی شعبے کے فروغ کے لیے مثبت خیالات کا اظہارِ کیا

شیر دل خان

کسی بھی ملک کے زیرِ زمین معدنی اور قدرتی وسائل قومی وسائل کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ ہوتے ہیں۔ جدید سائنس و ٹیکنالوجی نے یہ ثابت کیا ہے کہ جنگی طیاروں سے لیکر سمارٹ فون اور گرین انرجی تک سب کچھ ان نایاب معدنیات پر مشتمل ہے جو زیرِ زمین پائی جاتی ہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران چین ان زیرِ زمین معدنیات کو نکالنے اور پراسس کرنے میں بہت آگے جا چکا ہے۔ عالمی معیشت میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کی بہت ساری وجوہات میں سے اہم وجہ چین کی یہ نایاب معدنیات ہیں جنکو 20 ویں صدی کے آخر میں ترقی دینے کا عمل تیزی سے شروع ہوا تھا جسکے نتیجہ میں چین عالمی معیشت کے میدان میں اہم حیثیت اختیار کر گیا۔ آج چین کی برامدات کا اہم حصہ انہی معدنیات پر مشتمل ہے۔ موجودہ عالمی تجارتی جنگ کے تناظر میں 14 اپریل 2025ء سے چین نے اپنی تمام معدنیات کو باہر بھجوانے کیلئے سپیشل ایکسپورٹ لائسنس جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا واضح مطلب یہ ہے کہ چین اپنے معدنی وسائل کو استعمال میں لاتے ہو۔ اس سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ چین امریکہ تجارتی جنگ اور معدنیات کے حصول کی کشمکش میں ہمارے لیے بھی سوچ بچار کا بہت سا سامان میسر ہے بشرطیکہ ہم قومی سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے جرات و بہادری کی بنیاد پر آبرومندانہ فیصلے کر سکیں۔

وطنِ عزیز کے صوبہ بلوچستان میں دنیا کے پانچویں بڑے معدنی وسائل کا وسیع ذخیرہ موجود ہے۔ جیولوجیکل سروے آف پاکستان کے مطابق یہاں 80 سے زائد اقسام کی معدنیات موجود ہیں جن میں سونا تانبا، تیل قیمتی پتھر، قدرتی گیس، چاندی، منرل سالٹ، کرومائیٹ، آئرن کور، اور بہت سی قیمتی دھاتیں شامل ہیں۔ بلوچستان ہی کے علاقے ریکوڈیک، سینڈک اور چاغی میں سونا تانبا کی مقدار 1.6 ارب ٹن ہے۔ علاوہ ازیں جیولوجیکل سروے آف پاکستان کی ایک دوسری رپورٹ کیمطابق گلگت بلتستان اور ضلع مانسہرہ میں بھی سونے اور خام لوہے کے ذخائر ملے ہیں۔ ماضی میں مختلف حکومتوں کی جانب سے بھی یہ دعوے سامنے آئے ہیں کہ اٹک کے مقام پر 28 لاکھ تولے کے ذخائر ملے ہیں جن کی مالیت 600 سے 700 ارب روپے بنتی ہے۔ معدنیات کا کھوج لگانے والی نجی کمپنی نیشنل ریسورسز لمیٹیڈ کیمطابق چاغی، سینڈک اور اور ریکوڈیک کی علاقوں میں سونے اور تانبے کے مزید نئے ذخائر دریافت کیے گئے ہیں۔ اور زیرِ زمین بہت سی دوسری معدنیات کے آثار بھی ملے ہیں۔ ماڑی انرجیر کمپنی کیمطابق kp کے علاقے شمالی وزیرستان میں ایک مقام سے گیس اور تیل کے نئے ذخائر دریافت کی۔ گئے ہیں جہاں سے 70 مکعب فٹ گیس اور 310 بیرل کنڈی نیسٹ گیس نکل رہی ہے۔

پاکستان میں زیرِ زمین مندرجہ بالا تمام قیمتی معدنیات کو سامنے رکھتے ہو۔ آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان معدنیات کے حصول کے بعد نہ صرف پاکستان آئی۔ ایم۔ ایف کا قرضہ اتار سکتا ہے بلکہ ملک کے اندر انقلابی خوشحالی بھی لا سکتا ہے۔

دنیا میں بڑھتی ہوئی عالمی تجارتی جنگ اور معدنیات کے حصول کی لڑائی کو دیکھتے ہو۔ دکھائی یہی دے رہا ہے کہ دنیا میں آئندہ جنگیں تیل پانی کیلئے نہیں لڑی جائیں گی بلکہ سب کے درمیان مقابلہ ان انمول خزانوں کے حصول کا ہوگا جو زمین کے اندر چھپے ہیں۔ جو ملک بھی اپنے معدنی وسائل کو بروئے کار لائیگا وہ دنیا میں عزت و وقار کیساتھ رہتے ہو۔ دنیا پر راج کرے گا۔ ایک سٹڈی رپورٹ کیمطابق چین کے آئندہ دس برسوں میں معاشی طور پر امریکہ سے آگے نکلنے کی بہت ساری وجوہات میں سے ہے اہم وجہ معدنیات کا حصول ہوگا۔

مندرجہ بالا بحث و تمحیص کے بعد یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ 251 کروڑ عوام کا ملک پاکستان [illegible]

ہچکولے کھاتا رہے گا یا ہم خلوص نیت سے پاکستان کے زیرِ زمین نایاب خزانوں کو بروئے کار لاتے ہوئے کروڑوں عوام کو غربت سے نکالنے پر بھی سوچ بچار کر سکیں گے۔ پاکستان کی سرزمین میں چھپی معدنیات کی دولت کبھی بیوروکریسی کی رکاوٹوں کی نذر ہوئی اور بسا اوقات سیاسی قیادتوں کی عدم توجہی کا شکار ٹھہری۔ یہ ہمارا المیہ ہے کہ قائداعظم محمد علی جناح کے بعد ہمیں کوئی صالح اور خلوص نیت رکھنے والی قیادت نصیب نہ ہو سکی جو ذاتی مفادات کو قومی مفادات پر قربان کرنے کا جذبہ رکھتی ہو۔ کرپٹ حکمران فقط اپنے خاندان پالتے رہے لہذا جب تک پاکستان کی قیادت کرپٹ حکمرانوں کے پاس رہتی ہے یہاں کچھ بھی تبدیل نہیں ہو سکتا چاہے پاکستان کے سارے پہاڑ سونے میں ہی تبدیل کیوں

ایف سی کے تعاون اور حکومتی کاوشوں سے پاکستان منرلز انوسٹمنٹ فورم 2025 کا کامیاب تھا، جس میں عالمی اور مقامی سرمایہ کاروں نے بھرپور شرکت کی اور معدنی شعبے کے فروغ کے لیے مثبت خیالات کا اظہار کیا۔ سعودی جیولوجیکل سروے کے سی ای او عبداللہ الشرمانی نے پاکستان منرلز انوسٹمنٹ فورم 2025 میں شرکت پر خوشی کا اظہار کیا۔ گزشتہ صدی کو آئل اینڈ گیس کی صدی کہا جاتا تھا، مگر رواں صدی معدنیات کی صدی کہلانے لگی ہے۔ ایسے میں پاکستان کی 82 معدنیات جو دنیا کی ضرورت ہیں، اُن میں دنیا اور اُس کے اداروں کی دلچسپی پاکستانی معیشت کے لیے گیم چینجر بننے جا رہی ہے۔ پاکستان منرلز انوسٹمنٹ فورم صرف پاکستان کے معدنی شعبے کے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

صورت میں کیا جانے والا یہ عملی اقدام خوش آئند ہے۔

چیف آف آرمی اسٹاف جنرل عاصم منیر نے پاکستان منرلز انوسٹمنٹ فورم 2025 سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان عالمی معدنی معیشت میں ایک رہنما ملک کے طور پر ابھرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے، ہم بین الاقوامی اداروں کو خوش آمدید کہتے ہیں کہ وہ اپنی مہارت سے پاکستان کو روشناس کرائیں، سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کریں اور وسائل کی وسیع صلاحیت کی ترقی میں ہمارے ساتھ شراکت داری کریں۔ آرمی چیف نے سرمایہ کاروں کو یقین دہانی کرائی کہ پاکستان ایک پُراعتماد پارٹنر ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان منرلز انوسٹمنٹ فورم سے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان، سندھ، خیبر پختون خوا، گلگت

جیولوجیکل سروے آف پاکستان کیمطابق یہاں 80 سے زائد اقسام کی معدنیات موجود ہیں جن میں سونا تانبا، تیل قیمتی پتھر، قدرتی گیس، چاندی، منرل سالٹ، کرومائیٹ، آئرن کور، اور بہت سی قیمتی دھاتیں شامل ہیں۔ بلوچستان ہی کے علاقے ریکوڈیک، سینڈک اور چاغی میں سونا تانبا کی مقدار 1.6 ارب ٹن ہے۔

علاوہ ازیں جیولوجیکل سروے آف پاکستان کی ایک دوسری رپورٹ کیمطابق گلگت بلتستان اور ضلع مانسہرہ میں بھی سونے اور خام لوہے کے ذخائر ملے ہیں۔ ماضی میں مختلف حکومتوں کی جانب سے بھی یہ دعوے سامنے آئے ہیں کہ اٹک کے مقام پر 28 لاکھ تولے کے ذخائر ملے ہیں جن کی مالیت 600 سے 700 ارب روپے بنتی ہے

نہ ہو جائیں۔ ذاتی مفادات کی اسیر قیادت سونے کے پہاڑوں کو بھی اپنی جیب میں ڈال لے گی۔

ایسے ایونٹس سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھاتے ہیں۔ عالمی سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی سے پاکستان میں سرمایہ کاری کو فروغ ملے

بلتستان اور کشمیر میں معدنیات کے کھربوں ڈالر مالیت کے ذخائر ہیں جن کو نکال کر قرضوں کے پہاڑ سے چھٹکارا حا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 27 APR 2025 Page No. 16

بلوچستان کی قومی شاہراہیں خونی شاہراہوں میں تبدیل

آئے روز بندش سے نظامِ زندگی درہم برہم، بدترین ٹریفک حادثات، لُوٹ مار کے واقعات عام، فضائی کرایوں میں بھی ہوش رُبا اضافہ

سید خلیل الرحمٰن، کوئٹہ

ملک کے نصف سے زائد رقبے پر محیط بلوچستان، جہاں مختلف شعبوں میں انتہائی پس ماندہ ہے، وہیں یہاں قومی شاہ راہوں کی زبوں حالی بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ موٹر وے جیسی سہولت کا تو یہاں کے لوگ شاید اگلی کئی دہائیوں تک تصور بھی نہیں کر سکتے، حالاں کہ دنیا کی پہلی اقتصادی راہ داری، سی پیک میں بلوچستان کو مرکزیت حاصل ہے، لیکن اس کے باوجود قومی شاہ راہوں کی بہتری پر توجہ نہ دینا سمجھ سے بالاتر ہے۔ سنگل شاہ راہوں کے باعث نہ صرف حادثات معمول بن چکے ہیں بلکہ مختلف مکاتبِ فکر کی جانب سے آئے روز احتجاج کے باعث کئی کئی دن تک یہ شاہ راہیں بند رہتی ہیں، جس سے مسافروں کو شدید اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان، شاہد رند نے گزشتہ دنوں ایک پریس کانفرنس میں اِس بات کا اعتراف کیا تھا کہ صوبے میں گزشتہ دو ماہ کے دوران مظاہرین کی جانب سے سڑکیں بند کرنے کے 76 واقعات پیش آئے۔ قومی شاہ راہوں کی احتجاج کے باعث بندش کے ساتھ رہی سہی کسر صوبے میں جاری بدامنی کی لہر نے پوری کردی۔ مسلح افراد کسی بھی وقت قومی شاہ راہ پر آ کر کئی گھنٹوں تک ناکے لگا کر چیکنگ کرتے اور شناخت کے بعد مسافروں کو موت کے گھاٹ اُتار دیتے ہیں۔ دست یاب اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ دو برس کے دوران بلوچستان کو سکھر سے ملانے والی این 65، پنجاب سے ملانے والی این 70، براستہ ڈیرہ اسماعیل خیبر پختون خوا اور پنجاب سے ملانے والی این 50، کوئٹہ کو کراچی سے ملانے والی این 25 اور کوئٹہ کو تفتان سے ملانے والی این 40 شاہ راہ کی نصف درجن سے زائد بار عسکریت پسندوں کی جانب سے ناکہ بندی کر کے 50 سے زائد مسافروں کو قتل اور درجنوں گاڑیوں کو جلایا گیا، جس کے بعد بلوچستان میں قومی شاہ راہوں پر رات میں سفر سے روک دیا گیا۔ سرکاری نوٹی فکیشن کے مطابق، قومی شاہ راہوں پر شام 6 سے صبح 6 بجے تک سفر کی اجازت نہیں ہوگی۔ حکومت نے شہریوں کو سی شاہ راہ، ژوب، ڈیرہ اسماعیل خان شاہ راہ، کوسٹل ہائی وے پر رات کو سفر سے روک دیا ہے، جب کہ کوئٹہ تفتان اور لورالائی، ڈیرہ غازی خان شاہراہ پر بھی رات کا سفر ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ کوئٹہ تفتان، کوئٹہ کراچی شاہ راہ، کوئٹہ لورالائی ملتان شاہ راہ اور کوئٹہ ڈیرہ اسماعیل خان شاہ راہ پر روزانہ ہزاروں افراد سفر کرتے ہیں، جب کہ مال بردار ٹرکوں اور دیگر گاڑیوں کی آمد و رفت بھی جاری رہتی ہے۔

کوئٹہ، کراچی شاہ راہ کی بات کی جائے، تو یہ سنگل رویہ شاہ راہ، خونی شاہ راہ بن چکی ہے۔ بلوچستان میں دنیا بھر کے غیر معمولی خزانے موجود ہیں، لیکن رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے اِس سب سے بڑے صوبے میں بنیادی انفرااسٹرکچر ہنوز ایک خواب ہے۔ اگرچہ یہ شاہ راہ، پاکستان کے دو بڑے شہروں کوئٹہ اور کراچی کو باہم ملاتی ہے، لیکن اس کے تقریباً ہر حصّے پر جان لیوا حادثات رونما ہو چکے ہیں۔ کراچی کو کوئٹہ سے ملانے والی 813 کلومیٹر طویل یہ قومی شاہ راہ، پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارتی راستہ بھی ہے اور ماضی قریب میں اِسی راہ سے نیٹو افواج کی رسد بھی جاری رہی۔ چمن اور کراچی کے درمیان کئی چھوٹے، بڑے علاقے آتے ہیں، جن میں قلعہ عبداللہ، پشین، مستونگ، منگچر، قلات، سوراب، خضدار، وڈھ، بیلہ، لسبیلہ اور صنعتی شہر حب شامل ہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں چھوٹی بڑی گاڑیاں روزانہ کی بنیاد پر اس پر سفر کرتی ہیں۔ بڑے بڑے ہوٹلز، ریسٹورنٹس اور پیٹرول پمپس اِس شاہ راہ پر واقع ہیں۔ گویا اِس راہ سے ہزاروں گھروں کا چولھا جل رہا ہے، لیکن یہی شاہ راہ لاتعداد افراد کی موت کا باعث بھی بنی ہوئی ہے۔ ٹریفک حادثات میں اب تک سیکڑوں گھر اُجڑ چکے ہیں [illegible] بچے یتیم ہو گئے، کئی مائیں اپنے لختِ جگر سے محروم ہو گئیں، تو کئی بہنیں اپنے بھائیوں کو کھو چکی ہیں۔ بہت بڑی تعداد میں بچے، بوڑھے، خواتین بھی اجل کا شکار ہو چکے ہیں۔ مقامی میڈیا اور آزاد ذرائع نے صوبے میں 10 سال کے دوران پیش آنے والے حادثات میں مرنے والوں کی تعداد 8 ہزار کے لگ بھگ بتائی ہے۔

قومی شاہ راہوں پر بڑھتے حادثات کے پیشِ نظر چند برس قبل بروقت طبّی امداد کے لیے حکومتِ بلوچستان صوبہ بھر میں میڈیکل ایمرجینسی سروسز 1122 کا قیام عمل میں لائی، جس کے تحت تمام قومی شاہ راہوں پر 19 کے قریب میڈیکل ایمرجینسی سینٹرز قائم کیے گئے۔ اِس ضمن میں مختلف مراکز میں خدمات سرانجام دینے والے میڈیکل آفیسر، ڈاکٹر عدیل احمد نے بتایا کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں 19 کے قریب ریسکیو سینٹرز قائم ہیں اور یہ تمام سینٹرز 24 گھنٹے سروس فراہم کر رہے ہیں۔ ان مراکز میں 28 ایمبولینسز اور 2 درجن کے قریب عملے کے ارکان مختلف شفٹس میں موجود ہوتے ہیں۔ دیگر صوبوں اور بلوچستان کے ریسکیو سینٹرز میں یہ فرق بھی ہے کہ یہاں کے ہر سینٹر میں میڈیکل آفیسر موجود ہوتا ہے، جس کی رہنمائی میں ایمرجینسی کیسز کے ساتھ عام کیسز کو بھی ٹریٹ کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر عدیل احمد کا کہنا ہے کہ ”ایم ای آر سی اور دیگر عام ریسکیو اداروں میں یہ بھی واضح فرق پایا جاتا ہے کہ دیگر عام ایمبولینس سروسز صرف متاثرہ شخص کو اسپتال تک پہنچاتی ہیں، لیکن ایم ای آر سی کی 28 ایمبولینسز میں پلس مانیٹر کے ساتھ راستے میں ایمرجینسی طریقۂ علاج کی تمام سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں، اس کے ذریعے زخمی شخص کو اسپتال منتقل کرنے کے دوران گولڈن وقت میں ابتدائی طبّی امداد فراہم کی جاتی ہے، جب کہ ریسکیو کے دوران ڈاکٹر بھی موجود ہوتا ہے۔“

”کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے“ کے مصداق کوئٹہ، کراچی شاہ راہ کو دو رویہ کرنے کے منصوبے پر کام کا آغاز ہوا، لیکن شورش کے باعث یہ سُست روی کا شکار ہے۔ چند ہفتے قبل مسلح افراد نے تعمیراتی مشینری کو آگ لگا دی تھی، جس کے بعد قومی شاہ راہ پر کام روک دیا گیا۔ کوئٹہ، کراچی شاہ راہ کی بندش اور مخدوش صُورتِ حال کے باعث زمینی سفر ناممکن بنتا جا رہا ہے، جب کہ موقعے سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے ایئر لائنز نے کرایہ بے پناہ بڑھا دیا اور کوئٹہ، کراچی کا کرایہ 55 سے 65 ہزار روپے وصول کیا جا رہا ہے۔ کرایوں سے متعلق بلوچستان ہائی کورٹ میں ایک پٹیشن بھی دائر کی گئی، جس پر جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس شوکت علی رخشانی نے کوئٹہ سے مُلک کے دیگر شہروں کے لیے پروازوں کی تعداد میں کمی، کرایوں میں اضافے، پرواز کی فریکوئنسی میں جان بوجھ کر کمی اور صارفین کے حقوق کی پامالی سے متعلق چیف سیکرٹری حکومتِ بلوچستان کو آئندہ سماعت پر جامع رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ ٹرین سروس کی بات کی جائے، تو دو دہائی قبل تک یہاں کئی ٹرینیں چلتی تھیں، لیکن اب صرف کوئٹہ کو پنجاب اور خیبر پختون خوا سے ملانے والی جعفر ایکسپریس ہی روزانہ کی بنیاد پر چلتی ہے، جس میں 400 سے 500 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہوتی ہے، جب کہ کوئٹہ سے کراچی جانے والی بولان ایکسپریس ہفتے میں صرف 2 بار کراچی کی جانب روانہ ہوتی ہے۔ اِس ساری صُورتِ حال میں بلوچستان سے مُلک کے دیگر حصّوں میں جانے، آنے کے لیے فضائی سفر ہی کا راستہ باقی رہ جاتا ہے اور وہ بھی ناممکن ہوتا جا رہا ہے کہ فضائی کمپنیز نے لُوٹ مار کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ حال ہی میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری، بلوچستان نے وفاقی وزیر ہوا بازی کے نام ایک مُراسلہ لکھا، جس میں کہا گیا کہ ”بلوچستان میں امن و امان، احتجاج اور سیکیوریٹی خدشات کی وجہ سے آئے روز قومی شاہ راہیں بند رہتی ہیں، جس کی وجہ سے ان پر سفر مشکل ہو گیا ہے۔ کوئٹہ سے پنجاب اور کے پی کے، کے لیے صرف ایک ٹرین اور کراچی کے لیے ہفتے میں 2 ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں۔ کاروباری افراد سمیت دیگر مسافروں کے لیے ہوائی سفر ہی واحد قابلِ عمل آپشن ہے۔ لہٰذا جناح کو زائد کرایہ وصولی سے روک کر پی آئی اے اور دیگر ایئر لائنز کو کوئٹہ سے پروازوں میں اضافے کا پابند کیا جائے۔ ٹکٹس کی قیمتوں میں اضافہ عوام اور بزنس کمیونٹی کے لیے مشکلات کا باعث بن رہا ہے۔“

اُدھر، بلوچستان میں قومی شاہ راہوں کی بندش نے عوام، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ اِن حالات میں ٹرانسپورٹرز اور کاروباری طبقے کو یومیہ کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے صدر، محمد ایوب مریانی کا اِس ضمن میں کہنا ہے کہ ”شاہ راہوں کی بندش کے باعث تاجروں کو صرف کنٹینرز کے ڈیمرج چارجز کی مد میں روزانہ تین کروڑ 36 لاکھ روپے سے زائد کا نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے، جب کہ دیگر مالی نقصانات اس کے علاوہ ہیں۔“ اُنہوں نے بتایا کہ ”این 40 شاہ راہ کی بندش سے ایران کی سرحد پر 1200 سے زائد مال بردار گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں، جن میں 847 باؤزرز بھی شامل ہیں، جو ایل پی جی اور پیٹرولیم مصنوعات لے کر پاکستان آرہی تھیں۔ ہر گاڑی پر روزانہ تقریباً 100 ڈالر کے کنٹینر ڈیمرج چارجز عائد ہو رہے ہیں۔ کوئٹہ میں این ایل سی ڈرائی پورٹ پر ایران جانے والی آلو اور چاول سے بھری 200 گاڑیاں بھی کھڑی ہیں، جن میں موجود سامان جلد خراب ہونے والا ہے۔ ان اشیا کی مقامی مارکیٹ میں فروخت بھی ممکن نہیں، کیوں کہ طلب نہ ہونے کی وجہ سے یہاں قیمتیں بہت کم ہیں۔ شاہ راہوں کی بندش نہ صرف مقامی بلکہ مُلکی اور علاقائی تجارت پر بھی منفی اثرات مرتب کر رہی ہے۔ لاکھوں افراد کا روزگار متاثر ہو رہا ہے، جب کہ تاجروں کو بھاری مالی نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔“ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر راستے کھلوائے اور جاری احتجاج کا پُرامن حل نکالے۔ بلوچستان کی سب سے بڑی ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالک، حاجی مظفر علی لہڑی کا کہنا ہے کہ ”بدامنی اور راستوں کی بندش سے ٹرانسپورٹ کا شعبہ شدید بحران کا شکار ہے۔ گزشتہ تین ماہ سے کاروبار شدید متاثر ہے اور دو ہفتوں سے تو مکمل طور پر بند ہے۔“ اُن کا مزید کہنا تھا کہ ”مستونگ سے گزرنے والا اور کوئٹہ کو کراچی سے ملانے والا راستہ سب سے مختصر اور اہم ہے۔ یہاں ہماری روزانہ 12 سے 15 گاڑیاں چلتی تھیں، لیکن اب صرف دو سے تین گاڑیاں سبّی، جیکب آباد، سکھر اور اندرونِ سندھ سے گزرنے والے متبادل راستے سے جا رہی ہیں، جو طویل اور مہنگا پڑتا ہے۔ اس روٹ پر 200 لیٹر اضافی ڈیزل استعمال ہوتا ہے اور کرایہ بھی تقریباً دو ہزار روپے بڑھ گیا ہے، اس لیے مسافر اس رُوٹ پر جانے سے گریز کر رہے ہیں۔“ آل کوئٹہ تفتان بس یونین کے صدر، حاجی ملک شاہ جمالدینی نے بتایا کہ کوئٹہ سے نوشکی، دالبندین، نوکنڈی، تفتان، ماشکیل اور خاران کے لیے روزانہ 100 سے زائد بسز اور ویگنز چلتی تھیں، جو گزشتہ 10 دنوں سے کھڑی ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ ”بیش تر بس مالکان نے قرض لے کر تین سے ساڑھے تین کروڑ روپے کی بس خریدی اور اُنہیں ماہانہ پانچ سے آٹھ لاکھ روپے بینک کی قسطیں ادا کرنی ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ بس اڈّوں کے کرایے، گاڑیوں کی مرمّت اور عملے کی تن خواہیں بھی اب ٹرانسپورٹرز پر بوجھ بن گئی ہیں۔ ہم جس رُوٹ پر ٹرانسپورٹ چلاتے ہیں، وہ دُور دراز علاقے ہیں، جہاں سے لوگ علاج معالجے، تعلیم اور دوسری بنیادی ضروریات کے لیے کوئٹہ آتے ہیں، لیکن گزشتہ کئی دنوں سے مریض بھی سفر نہیں کر پا رہے، جس سے عام مسافر سخت مشکلات کا شکار ہیں۔“

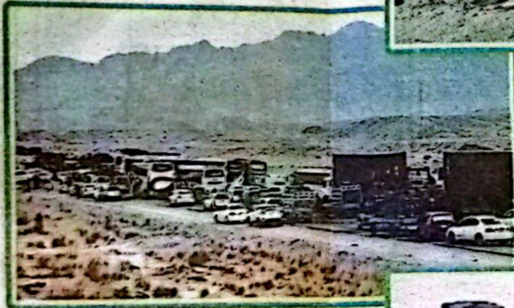

مقامی تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ بلوچستان کو جدید مواصلاتی نظام سے محروم رکھا جا رہا ہے، یہاں جدید یا موٹر وے طرز کی شاہ راہوں کا کوئی تصوّر نہیں۔ کوئٹہ تا کراچی، کوئٹہ تا تفتان، کوئٹہ تا چمن، ژوب، ڈیرہ اسماعیل خان، کوئٹہ تا جیکب آباد، کوئٹہ تا تُربت شاہ راہوں پر گاڑیاں چلتی ہیں، جن میں روزانہ ہزاروں مسافر سفر کرتے ہیں، جب کہ مال بردار گاڑیاں اُن کے علاوہ ہیں۔ بلوچستان سے لوگوں کی بڑی تعداد کاروبار، علاج معالجے اور دیگر امور کی غرض سے مُلک کے بڑے شہروں کراچی، ملتان، لاہور، اسلام آباد جاتی ہیں، لیکن جب تک یہ مسافر اور گاڑی مالکان بلوچستان کی حدود میں ہوں، تو انتہائی خوف میں سفر کرتے ہیں، کیوں کہ بلوچستان کی تمام قومی شاہ راہیں سنگل رویہ ہیں۔ صوبائی حکومت کے لاتعداد وعدوں کے باوجود سڑکوں کو بہتر بنانے میں پیش رفت انتہائی سُست روی کا شکار ہے۔ شاہ راہوں کی بروقت تعمیر کو یقینی بنانے کے لیے قانونی کوششیں کی گئی ہیں، لیکن بڑے حصّے اب بھی نامکمل ہیں۔ حکومت کی عدم دل چسپی اور اقدامات نہ کرنے کی وجہ سے بلوچستان کی شاہ راہیں ایسے خطرناک علاقوں میں تبدیل ہو چکی ہیں، جہاں مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور سیکیوریٹی اہل کاروں کو جانوں کے خطرات لاحق ہیں۔ عسکریت پسندوں، ڈاکوؤں اور بار بار ہونے والے مظاہروں سے سفر میں شدید خلل پڑتا ہے، جب کہ صوبے کا ٹرانسپورٹ سیکٹر تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ اِس سارے معاملے میں بہتر حفاظتی اقدامات، بنیادی انفرااسٹرکچر کی بہتری اور حکومتی مداخلت کی اشد ضرورت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ جب تک ان مسائل کو حل نہیں کیا جاتا، بلوچستان کی سڑکوں پر گزرنے والوں کے لیے یہ موت کا سفر جاری رہے گا۔ وفاقی حکومت کو اپنے وسائل اور توجّہ سے بڑھ کر صوبے میں ترقیاتی عمل اور مواصلاتی نظام کی بہتری کے لیے آگے آنا ہوگا۔ مسلم لیگ نون کی مرکزی حکومت کا سڑکوں کی تعمیر و مرمّت کے حوالے سے دیگر حکومتوں کی نسبت ٹریک ریکارڈ بہت اچھا ہے، اُمید کی جانی چاہیے کہ وزیرِ اعظم شہباز شریف، بلوچستان میں قومی شاہ راہوں کی بہتری، توسیع اور موٹر ویز کا جال بچھانے کے لیے خصوصی دل چسپی لیں گے، کیوں کہ وفاقی حکومت کی خصوصی دل چسپی ہی سے صوبے میں ترقی کا عمل بہتر بنایا جا سکتا ہے، بلکہ یہاں کے عوام کے ذہنوں میں وفاق سے متعلق جو تحفّظات ہیں، وہ بھی دُور کیے جا سکتے ہیں۔ لہٰذا، صوبے میں بلاتاخیر سڑکوں کا جال بچھانے کے اقدامات کا آغاز کیا جائے۔